اکثر مسیحی خدا کی مرضی کو جاننے اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا کی مرضی دریافت کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل غلط فہمیاں۔ خدا کی مرضی کو بہتر طور پر جاننے اور سمجھنے میں مدد دے سکتی ہیں:

1- خُدا باپ پر بھروسہ رکھنے کے قابل ہونا۔

غلط فہمی

اگر میں اپنا آپ خدا کی مرضی کے تابع کروں تو اس کا نتیجہ قربانی یا مصیبت ہوگا چنانچہ میں حقیقتاً خدا پر بھروسہ نہیں کر سکتا

درست

کیونکہ ہم شکستہ لوگوں سے بھری ہوئی دُنیا میں رہتے ہیں اسلئے مسیحیوں اور غیر مسیحیوں سب پر مصیبت واقع ہوتی۔ دُکھ اور مصیبت کا خاتمہ تو صرف مسیح کی دوسری آمد پر ہوگا (مکاشفہ 21:4-5)۔ خاص کر جو لوگ دُوسرے ملکوں یا زبان خاندانوں سے آتے ہیں ان کا خدا باپ پر بھروسہ کرنا مشکل لگتا ہے کیونکہ دُنیاوی باپ ان کو گالیاں دیتے تھے اور ہمیشہ گھر سے غائب رہتے تھے۔

بائبل میں خدا باپ، دُنیاوی طور پر دُنیاوی باپوں سے مختلف ہے۔ وہ رحیم و کریم ہے، قبر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے..... اس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا..... وہ ہماری خطاؤں کو ہم سے دُور کر دیتا ہے..... وہ ہماری سرشت سے واقف ہے (زبور 103:8-14)۔ وہ رو رعایت نہیں کرتا اور نہ رشوت لیتا ہے۔ وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف کرتا ہے اور پردیسی سے محبت رکھتا ہے (استثنا 10:17-18)۔ غور کریں کہ خدا خصوصاً یتیموں کا انصاف کرتا ہے۔ آپ کے خوف کی جگہ ان تمام باتوں کی پاداش کو لے آتا ہے جو خدا نے ماضی میں آپ کے واسطے کیں اور مستقبل میں آپ کے لئے جو کرنے کا وعدہ ہے (فلپیوں 1:6)۔

2- <u>خُدا سے ایک نشان مانگنا۔</u>

غلط فہمی۔

میں ایک نشان مانگ کر خدا کی مرضی کو جان سکتا ہوں۔

درست

قضاۃ 6:17-27 جدعونؔ نے ایک نشان مانگا اور خدا کے فرشتہ نے حاکمانہ انداز میں اس کو دیا۔ پتھر میں سے آگ نکلی اور اس کے نذرانہ کو بھسم کر گئی۔ قضاۃ 6:36-40 میں جدعونؔ نے خدا سے دوبارہ پہلی راہنمائی کی تصدیق مانگی۔ جدعونؔ نے بھیڑ کی اون کے ذریعے جو امتحان کیا وہ خدا کی راہنمائی کی بابت روحانی اصول نہیں، مافوق الفطرتی واقعہ تھا۔ شروع سے آخر تک جدعونؔ کے لئے ایک الٰہی انکشاف خدا کے لوگوں کے عمل کرنے کے واسطے نمونہ نہیں تھا۔ خدا نے فرشتہ کی معرفت ایک شاہی پیغام ایک نشان اور آدمیوں کے ایک چھوٹے لشکر کے ذریعے شاہی فتح عطا کی۔

خدا ہماری راہنمائی حالات اور بعض اوقات خصوصی واقعات کے ذریعے بھی کر سکتا ہے اور کرتا ہے جو ہم اس کو اشاروں کے طور پر کرنے کو کہتے ہیں (زبید ایش 14-12 :24)۔ لیکن جب ہم خدا کی راہنمائی کو ایک نشان کی بے قاعدہ حدود جو ہم نے ٹھہرائی ہیں میں بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر یہ ہماری حمایت میں ایک واقعہ کے لئے جوڑ توڑ کرنے کی ایک خفیہ کوشش بن جاتی ہے۔ چنانچہ، ہم اپنے آپ کو خدا کے کلام کی حکمت میں تر کرنے کی بجائے اپنی راہنمائی کے لئے خاص حالات (نشانات) کے واسطے زیادہ سے زیادہ وقت دعا میں گذاریں۔

3- خدا کی طرف سے بُلاوے کا انتظار کرنا۔

غلط فہمی

خدا کے لئے کسی بھی خدمت یا کل وقتی خدمت میں جانے سے پہلے ضرور ہے کہ خدا کی طرف سے بُلاوا آئے۔

درست

جو لوگ خدا کے لئے کل وقتی خدمت میں جاتے ہیں ان کو دنیاوی کام پر جانے والوں کے بُلاوے سے زیادہ خاص قسم کے بُلاوے کی ضرورت نہیں۔

واعظ کہتا ہے "اپنے دل کی راہوں میں چل.....لیکن خدا سے ڈر اور اس کے حکموں کو مان" (واعظ 11:9;12:13)۔ جونہی ہم اپنا آپ خدا اور اس کے کلام کے تابع کرتے ہیں ہماری خواہش، ضروریات، تجربہ اور تربیت ہماری راہنمائی کریں گی یا ہمیں موزوں کام میں بُلا لے گی۔
جو لوگ مضبوط خواہش (1- تمتھیس 3:1) اور بائبل کے مطابق اہلیت رکھتے ہیں (1- تمتھیس 7-2:3؛ ططس 9-1:5) تا کہ مسیحی خدمت یا کل وقتی مسیحی خدمت میں داخل ہوں تو ان کو کسی قسم کی اضافی، غیر معمولی بلاہٹ مثلاً ہوتی، (خروج 12-3:11) یا شاگردوں جیسی (متی 4:17) بلاہٹ کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ ان کو شوق کے ساتھ اس کورس کے تب تک طالب رہنا چاہئے جب تک خدا اجازت نہیں دیتا۔ اگر خدا کوئی اور منصوبہ رکھتا ہے تو وہ یقیناً ان کے پیروکر یگا (اعمال 41-15:36 کا موازنہ اعمال 3-16:1 سے کریں)۔ یہ سمجھنا انتہائی اہم ہے کہ خدا کے ساتھ ہمارا شخصی تعلق بُلاوا نہیں۔ زندگی میں حقیقی مقصد اور تکمیل کا حقیقی مقصد ذریعہ ہے۔ خدا کے طالب ہونے بغیر عظیم ترین اسامی (بلاہٹ) بھی صرف خود نمائی ہے۔

4- اپنے دل میں اطمینان محسوس کرنا

غلط فہمی

کہیں ایک بات کے بارے اطمینان محسوس کر رہا ہوں اس لئے مجھے علوم ہے کہ یہ خدا کی مرضی ہے۔

درست

<u>ہمارے احساسات میں اطمینان ہمارے اعمال کے متعلق درست احساسات کا اطمینان ہے۔</u>
اطمینان کے احساسات ہمارے خدا کی راہنمائی کا اچھا اشارہ نہیں ہوتے۔ اگر ہم فیصلہ کرنے کے بعد آنے والے احساس کو اطمینان سمجھتے ہیں جو بے اعتقادی یا تضاد سے پاک ہے تو پھر اس قسم کا اطمینان ہمیشہ خدا کی راہنمائی کا اشارہ نہیں ہوتا۔ خدا کا دیا ہوا اطمینان ہمارے کاموں کے متعلق ساکت

احساس یا روشنی کے احساس تک بھی کم نہیں ہو سکتا۔

<u>خدا کے ساتھ تعلق میں اطمینان خدا کی نظر میں درست کام کرنے کے بعد اطمینان خاموش اطمینان کی طرح ہوتا ہے۔</u>

روحانی طور پر مضبوط فیصلے بھی صرف اپنے اہم نتائج کے باعث شدید غم کا سبب بن سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک غیر دیانتدار مالک کے خلاف کھڑے ہونا یا کوئی ناجائز کاروبار کرنے سے انکار کرنا درست فیصلہ ہوتا ہے۔ پھر بھی یہ ہمیں نتائج کے متعلق تشویش میں ڈال کر ساری رات جگائے رکھ سکتا ہے۔

بائبل میں اطمینان تقریباً ہمیشہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلق سے پیوستہ ہوتا ہے۔ رومیوں 5:1 میں لکھا ہے "پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ صلح رکھیں"۔ مسیحی زندگی میں خدا کی مرضی کا تعلق بنیادی طور پر خدا اور اس کے کلام کے ساتھ اس کے رشتے سے ہوتا ہے۔ اگر ہم خدا سے محبت رکھنے والوں اور اس کے مقصد کے مطابق بلائے ہوؤں کے لئے خدا کی سارے کام کرنے والی قابلیت میں خدا کی بھلائی اور حاکمیت پر اعتماد کو ایک پرسکون اطمینان سمجھتے ہیں تو پھر یہ اطمینان روح کا پھل ہے (گلتیوں 5:22)۔ یسعیاہ 26:3-4 میں لکھا ہے "جس کا تو کل تجھ پر ہے تو اسے سلامت رکھیگا کیونکہ اس کا تو کل تجھ پر ہے۔ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کیونکہ خداوند یہوواہ ابدی چٹان ہے"۔ اطمینان کا مطلب ہے ہمارے مشکل حالات یا لوگوں کی مخالفت کے باعث پیدا ہونے والی غیر یقینیت یا جذبات کے ابھرآنے کے باوجود کلام کی راہنمائی کے ذریعے خدا پر اور اس کے کلام پر اعتماد رکھنا۔ میری محسوسات میں نہیں بلکہ خدا کے ساتھ رشتہ میں اطمینان خدا کی راہنمائی کا اچھا اشارہ ہے۔ یسعیاہ 32:17 میں لکھا ہے "اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی آرام و اطمینان ہوگا"۔

5- بائبل کی آیت کو قبول کرنا

غلط فہمی

خدا نے مجھے بائبل میں سے ایک آیت دی اور اس لئے میں جانتا ہوں کہ یہ خدا کی مرضی ہے۔

درست

بعض اوقات خدا ہماری راہنمائی بائبل کی کسی آیت سے کرتا ہے جو ہماری صورت حال کے لئے بالکل موزوں دکھائی دیتی ہے۔ یا بعض اوقات خدا بائبل کی کسی آیت کے ساتھ پہلے سے دی ہوئی ہدایت کی تصدیق کرتا ہے لیکن ہمیں اس قسم کی ہدایت میں اجزائے متعلقہ کو شناخت کرنا چاہئے۔

<u>خدا کی ہدایت میں بائبل کی آیت کے ذریعہ یا متعلقہ اجزاء</u>

ہمیں اپنے آپ سے پوچھنا چاہئے:

کیا یہ خدا کی آواز ہے یا میں ایسا کر رہا ہوں کہ بائبل وہی باتیں کرے جو میں سننا چاہتا ہوں؟
کیا خدا کی مرضی دریافت کرنے کے دوسرے اصول میرے شہادت کی تصدیق کرتے ہیں یا یہ اپنی کامیابت کے شک کو نکالتے ہیں؟

کیا میں بائبل کی صرف وہی آیات ڈھونڈ رہا ہوں جو مجھ کو بھاتی ہیں اور میری خواہشات کی تصدیق کرتی ہیں یا کیا میں بائبل کی ساری تعلیمات پر غور کر رہا ہوں؟

یا کیا میں بائبل کو بطور زائچہ، خدا کی مرضی کو فوری طور پر جاننے کے طریقہ کے طور پر غلط استعمال کر رہا ہوں؟ یا کیا میں بائبل کی تشریح احتیاط سے کرنا اور تعین کرنا ہوں کہ مجھے خدا کے اس مقاصد کو جاننا، ماننا، بننا اور کرنا ہے؟

بعض اوقات لوگ بائبل کے وعدے تلاش کر کے ان کی تشریح اپنے مستقبل کے متعلق یقین دہانی کے طور پر کرتے ہیں۔ تاہم، جب حالات ان کی توقعات کے موافق نہیں ہوتے تو وہ غلط فہمی میں پڑ جاتے ہیں اور بائبل کے قابل اعتماد ہونے پر شک کرنے لگتے ہیں اور شاید خدا پر وعدہ نہ نبھانے کا الزام بھی لگا دیتے ہیں۔ وہ یہ سمجھنے میں ناکام ہو جاتے ہیں کہ انہوں نے خدا کی کسی ذاتی بات کا غلط مطلب نکالا ہے اور بائبل کی آیت بطور خدا کا وعدہ کا غلط دعویٰ کیا ہے۔

<u>خدا کی ہدایت میں بائبل کے ذریعے بامقصد بڑھو۔</u>

کتاب مقدس (نبوتوں، احکام وغیرہ) کی درست تشریح کے دو کارآمد سوال:

خدا کے مطلوبہ سامعین کون ہیں؟ کیا یہ بائبل میں سارے لوگوں کے لئے مطلوبہ سچائی ہے (مرقس 1:15) یا سب کے واسطے (14-17:2,11) اور مرقس 10:21) ایک خاص جماعت (یسعیاہ 10-6:8؛ متی 12-8:11) خاص زمانہ (پیدائش 14-17:9 اور گلتیوں 15-6:12؛ عبرانیوں 10-9:6 اور 4-10:1) یا کسی خاص حالت کے لئے ہے (یرمیاہ 17-18:1 اور حزقی ایل 20-33:11؛ مکاشفہ 7-2:7)؟

اس عبارت کا زور کیا ہے؟ کیا یہ تعلیمی نظریہ ہے (یوحنا 6-14:6) یا کیا یہ نمونہ عمل ہے (یوحنا 35-13:34)؟ یا متعلقہ تاریخ ہے (اعمال 11-17:11)؟ اگر یہ آپ کے لئے مطلوبہ نظریہ ہے تو پھر آپ کو اسے مان لینا چاہئے۔ اگر یہ آپ کے لئے مطلوبہ عمل ہے تو پھر آپ کو اس پر چلنا چاہئے۔ اگر تاریخ میں برا نمونہ ہے تو پھر آپ اسے چھوڑ دیں۔ لیکن اگر تاریخ میں اچھا نمونہ ہے تو پھر آپ اچھے نمونہ پر عمل کر سکتے ہیں۔ تاہم، آپ دوسروں کو اس پر عمل کرنے کے لئے نہیں کہہ سکتے جب تک اس نمونہ کی تعلیم یا اس کا حکم بائبل میں کسی دوسری جگہ پر نہ ہو۔

6- <u>خواب دیکھنا</u>

غلط فہمی

میں نے ایک خواب یا رویا دیکھی اور اس لئے میں جانتا ہوں کہ یہ خدا کی مرضی ہے۔

درست

<u>آپ کی راہنمائی کا راستہ آپ سے نہیں کرتے، خدا کرتا ہے۔</u>

بعض اوقات خدا معجزانہ یا نمائشی طریقوں سے راہنمائی کرتا ہے۔ اس نے اسرائیل کی راہنمائی بادلوں یا آگ کے ستون کے ذریعے کی

(خروج 13:21)۔ اس نے ایک نبی کی راہنمائی ایک کندھے کے بولنے سے کی (گنتی 22:21-33) اور مجوسیوں کی راہنمائی ایک ستارے کے ذریعے کی (متی 2:1-11)۔ اس نے مریم کی راہنمائی ایک فرشتہ کے ذریعے کی (متی 1:20-21;2:13-14)۔ اس نے پطرس اور کرنیلیس کی راہنمائی رویا کے ذریعے کی (اعمال 10:1-6,9-16)۔

پس یہ سارے نشانات مانگے نہیں گئے تھے۔ مگر عائد طور پر خدا کی پہچان اور حکمت کے واسطے دیئے گئے تھے۔ یہ آپ کے لئے نہیں کہ آپ سمجھیں کہ خدا کس مخصوص طریقے سے آپ کی راہنمائی کریگا۔ اگر خدا اپنی حکمت میں جانتا ہے کہ آپ کو اس مخصوص نشانی راہنمائی کی ضرورت ہے تو وہ یقیناً ایسا کریگا۔ لیکن اگر آپ مسلسل خدا کی راہنمائی کے نشانی یا ڈرامائی طریقے چاہتے ہیں تو آپ اس کی مرضی بتانے والے عمومی طریقوں کو ٹھکرا رہے ہیں جو بائبل میں اس کے کلام کی معرفت ہیں۔

<u>جب آپ کو محسوس ہو کہ آپ کی راہنمائی کسی نشانی طریقے سے ہو رہی ہے تو آپ کو ضرور اس راہنمائی کو پرکھیں۔</u>

جب آپ کوئی خواب یا رویا دیکھتے ہیں تو بھی اس کو بائبل کے واضح مقصدی احکام، ممانعتوں اور تعلیمات کے ساتھ پرکھنے کی ضرورت ہے۔ خدا جو باتیں رویا کے ذریعے ظاہر کریگا وہ بائبل کی باتوں سے ہرگز متضاد نہیں ہونگی۔ اگر یہ بائبل سے متضاد ہوں تو وہ خواب یا رویا خدا کی طرف سے نہیں (یرمیاہ 23:16,18,21-22,25-29)۔

7- <u>سزا پانا</u>

غلط فہمی

کیونکہ میرا کام میرے ہی ساتھ ہوتا ہے اور میں نے کوئی غلط فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ میں نے سمجھ لیا ہے کہ میں خدا کی مرضی پر نہیں چل رہا اس لئے خدا مجھے سزا دے رہا ہے۔

درست

نیک لوگوں کے ساتھ برے کام کیوں ہوتے ہیں؟ اور جب لوگوں نے خدا کی راہنمائی پر عمل نہ کیا ہو تو کیا کر سکتے ہیں؟۔

<u>بعض اوقات مسیحی اپنے گناہوں کے نتیجہ میں دکھ اٹھاتے ہیں۔</u>

جب ہمارے اعمال اور مزاج بائبل میں ظاہر خدا کی مرضی سے متضاد ہوتے ہیں تو ہم ناخوشگوار حالات دیکھ سکتے ہیں۔ جان بوجھ کر کئے ہوئے گناہ کا اقرار اور توبہ خدا کے ساتھ ہمارے رشتہ کو بحال کر دیتی ہے (1-یوحنا 1:9)۔ لیکن ہمیشہ برے فیصلوں اور نافرمانی کے نتائج کو ختم نہیں کرتی (2-سموئیل 11 میں داؤد کا بت سبع کے ساتھ گناہ، 2-سموئیل 12:1-13 میں اس کی توبہ اور معافی اور اسکے باوجود 2-سموئیل 12:14-23 اور 2-سموئیل 13 میں اس کے گناہ کے نتائج)۔

چنانچہ اگر ہم خدا کے ساتھ پوری رفاقت میں چل رہے ہیں اور بائبل پر عمل کرنے کے پابند ہیں تو پھر خدا کی مرضی پر نہ چلنا اس سے بہت مشکل ہوتا ہے جو بعض اوقات ہمیں ایمان رکھنے کی راہنمائی ملتی ہے۔

اکثر اُرے کام نیک لوگوں اور مسیحیوں کے ساتھ واقع ہوتے ہیں۔

ہم ایک بُری نہ ہوئی دُنیا میں رہتے ہیں۔ مسیحیوں اور غیر مسیحیوں پر ایک جیسی تکالیف، مشکلات اور مصیبتیں واقع ہوتی (پیدائش 19-3:16)۔ مسیحی بھی بیمار ہوتے ہیں (2- کرنتھیوں 10-2:12:7- تمتھیس 4:20) یا اچھی نوکری چھوٹ جاتی ہے۔ مسیحی اپنے خاندان کے فرد کا دُکھ محسوس کرتے ہیں جو خدا کی طرف سے منہ موڑ لیتا ہے (متی 23:37) اور آزمائشیں (یعقوب 4-1:2) یا ایذا رسانی سہتے ہیں (متی 12-2:5:11- تمتھیس 3:12)۔

ایوب کی کتاب سکھاتی ہے کہ خدا کے لوگ دُکھ اٹھاتے ہیں۔ خدا کی ہابت ایوب کا ابتدائی اخلاقی نظریہ تھا "خدا ان کو برکت دیتا ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور بے دینوں کو سزا دیتا ہے"۔ لیکن آخر میں اسے سمجھ آئی کہ خدا کی ہابت اس کا نظریہ غلط تھا اور وہ دُکھ سہنے کے بارے خدا کے راستوں اور مقاصد کو پوری طرح نہیں پکڑ سکا تھا۔ ایوب کو احساس ہوا کہ خدا کی ہابت نہایت عظیم نظریہ تھا "خدا کی حاکمیت ہے خدا کو جو کرنا ہے سو وہ کریگا۔ مصیبت پر حتیٰ کہ اس کے فرمانبردار پیروکاروں پر بھی اس کی حاکمیت کامل ہے وہ اس کی وجہ سے دیکھ سکیں یا نہ"۔ ایوب نے اعلان کیا کہ "میں جانتا ہوں کہ تو سب کچھ کر سکتا ہے اور تیرا کوئی ارادہ رُک نہیں سکتا" (ایوب 42:2)۔ ہر فرد آسمان پر ہمیں "علوم ہوگا کہ جو کچھ بھی ہوتا تھا اس کی ایک وجہ ہوتی تھی"۔

لیکن خدا ہر فرد حاکم ہی نہیں وہ پاک، راستباز، رحیم و کریم اور محبت کرنے والا بھی ہے۔ اس نے وعدہ کیا تھا کہ جو کچھ واقع ہوتا ہے اس میں وہ ان کی بھلائی کرتا ہے جو اس کے ساتھ شخصی تعلق رکھتے ہیں (رومیوں 8:28)۔

خود اختسابی بہت اہم ہے۔ لیکن جب ارد گرد کے حالات ہمیں شکستہ کر دیتے ہیں تو ہمیں خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں کہ ہم خدا کی مرضی پر عمل نہیں کر رہے۔ اس کے برعکس ہم اپنے آپ کو خدا کی مرضی کے تابع کر کے کہہ سکتے ہیں "میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو" (متی 26:39)۔ حالات جیسے بھی ہوں خدا سے اور لوگوں سے محبت جاری رکھنے سے ہم اپنے دلوں کو خدا کی حضوری میں آرام دے سکتے ہیں۔ خدا ہمارے دلوں سے بڑا ہے اور وہ جانتا ہے کہ ہر ایک حالت "کیوں" سے اور کب تک رہیگی" (1-یوحنا 20-3:18)۔
